79178 ـ انجیکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ گیا اور قضاء بھی کر لیا لیکن ؟

سوال

اللہ تعالى كى قدرت كہ مجھے پھیپھڑوں كى بیمارى ہے، جس كا علاج ابتدائى طور پر يہ ہے كہ ايك برس تك روزانہ ٹيكہ اور دوسرى دوائى روزانہ تین بار كھانى پڑتى ہے، اور رمضان كا مہينہ بھى شروع ہو گيا ہے، اس كے باوجود ميں نے روزے بھى ركھنے شروع كر ديے اور پندرہ روزے ركھنے كے بعد عادت كے مطابق ٹيكہ لگوانے كے ليے كلينك كا رخ كيا تو وہاں مجھ سوال كيا گيا كہ روزے سے ہو ؟ تو ميں نے اثبات ميں جواب ديا، تو مجھے كہا گيا كہ آج سے روزہ نہ ركھو، اس كے بعد ميں نے باقى ايام كے روزے نہيں ركھے، اور ان ايام كى قضاء ميں روزے بعد ميں ركھ ليے، اور بعد ميں مجھے علم ہوا كہ انجيكشن سے روزہ نہيں ٹوٹتا، تو ميں ميں نادم ہوا كہ ميں نے بيمارى كے باوجود پورے مہينے كے روزے مكمل نہيں كيے، اور اس معالج كو كوسنے لگا جس نے مجھے روزہ نہ ركھنے كا كہا تھا، آپ سے گزارش ہے كہ مجھے اس كے متعلق شريعت اسلاميہ كا موقف بتائيں، كيا شرعى موقف كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مريض كو ديے جانے والے انجيكشن دو قسم كے ہوتے ہيں:

پہلى قسم:

غذائى انجيكشن، اگر يہ انجيكشن جان بوجھ كر استعمال كيا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

دوسرى قسم:

جو غذائى نہ ہو، علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق اس انجيكشن كا روزے پر كوئى اثر نہيں ہوتا، چاہے عضلات ميں لگايا جائے يا وين ميں، كيونكہ نہ تو يہ كھانا ہے اور نہ ہى پينا، اور نہ ہى كھانے پينے كے معنى ميں آتا ہے.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (65632) اور (49706) كے جوابات كا مطالعہ كريں، كيونكہ ان ميں اس مسئلہ كے متعلق مختلف علماء كے فتوى جات نقل كيے گئے ہيں.

ہو سکتا ہے اس معالج نے کسی ایك عالم دین کا قول لیا ہو جو یہ رائے رکھتا ہے کہ اگر انجیکشن پیٹ میں چلا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

بہر حال آپ نے اس کے کہنے پر روزے نہیں رکھے، اور پھر ان روزوں کی قضاء کرتے ہوئے بعد میں روزے رکھ بھی لیے ہیں، تو آپ نے اپنے ذمہ واجب کو ادا کر دیا ہے، اس کے علاوہ آپ پر کچھ لازم نہیں آتا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك عورت نے اپنے بالوں کوتیل لگایا اور پھر اس کی بہن نے اسے بتایا کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، تو اس نے روزہ کھول دیا اور بعد میں اس روزے کی قضاء بھی کر لی اسکے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس سوال کے جواب میں دو باتیں ہیں:

پہلی:

اس عورت نے بغیر کسی علم کے فتوی جاری دیا ہے، اس لیے کہ عورت روزے کی حالت میں اپنے بالوں کوتیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا...

دوسری:

جس عورت کو بغیر علم کے فتوی دیا گیا، اور اس نے روزہ کھول دیا اور بعد میں اس فتوی کی بنا پر روزہ کی قضاء بھی کر لی تو اس عورت پر کچھ گناہ نہیں؛ کیونکہ اس نے اپنے ذمہ واجب کی ادائیگی کر دی ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 226).

دوم:

آپ نے سوال میں یہ کہا ہے کہ:

" اللہ کی قدرت نے چاہا "

یہ بہت ہی واضح غلطی ہے، کیونکہ اقدار کی کوئی مشیئت نہیں بلکہ صحیح یہ ہے کہ آپ کہتے اللہ نے چاہا، یا اللہ نے مقدر میں کردیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اس قول کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں: حالات نے چاہا کہ ایسا ایسا ہو گیا "

اور " اقدار نے ایسا ایسا چاہا "

کیا یہ قول صحیح ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

قول: " اقدار نے چاہا " اور " حالات نے چاہا " یہ منکر الفاظ ہیں صحیح نہیں، کیونکہ ظروف ظرف کی جمع ہے، اور یہ وقت کو کہتے ہیں، اور وقت کی کوئی مشیئت نہیں ہوتی، اور اسی طرح اقدار قدر کی جمع ہے، اور قدر کو بھی کوئی مشیئت حاصل نہیں، بلکہ جو چاہتا ہے وہ تو اللہ تعالی ہے، جی ہاں اگر انسان یہ کہے کہ: اللہ کی قدرت نے ایسا چاہا " تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن مشیئت کی اضافت اقدار کی طرف کرنی جائز نہیں، کیونکہ مشیئت تو ارادہ ہے، اور وصف کا کوئی ارادہ نہیں، بلکہ ارادہ تو موصوف کا ہوتا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی ابن عثیمین (3 / 113).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفایابی سے نوازے اور آپ کا علم اور فقاہت زیادہ فرمائے.

واللہ اعلم .